26اکتوبر 2015ء

فارم ای کی خودکاری، اسٹیٹ بینک اور ایف بی آر نے مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کردیے

بینک دولت پاکستان کے گورنر جناب اشرف محمود وتھرا اور ایف بی آر کے چیئرمین جناب طارق باجوہ نے امید ظاہر کی ہے کہ فارم ای کی خودکاری (automation) سے تمام متعلقہ فریقوں کو متعدد پہلوؤں سے فائدہ ہوگا اور ملک زرِمبادلہ کے بہاؤ میں اضافے سے مستفید ہوگا۔ گورنر کا کہنا تھا کہ اس خودکاری سے برآمد کنندگان کے لیے کاروبار کرنے کی لاگت گھٹ جائے گی اور نظام کی کارگزاری بہتر ہوگی۔ چیئرمین ایف بی آر نے کہا کہ فارم ای کی خودکاری سے برآمد کنندگان کے ڈیوٹی ڈرابیک کے دعووں کی مؤثر پروسیسنگ میں مدد ملے گی نیز جعلی دستاویزیت کی روک تھام ہوسکے گی۔

گورنر اسٹیٹ بینک اور چیئرمین ایف بی آر آج 26 اکتوبر 2015ء کو اسٹیٹ بینک کے صدر دفتر میں اسٹیٹ بینک اور فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے درمیان مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کی تقریب کے موقعے پر بات چیت کررہے تھے۔

فارم ای کے اجرا کو سہل بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک اور پاکستان کسٹمز نے فارم ای کے اجرا کی خودکاری کا منصوبہ شروع کیا تھا۔ اس سلسلے میں متعلقہ فریقوں کی مشاورت سے ایک الیکٹرانک فارم ای (EFE) تیار کرکے پاکستان کسٹمز کے برقی نظام، جو ویب بیسڈ ون کسٹمز (WeBOC) کہلاتا ہے، میں شامل کیا گیا ہے۔

توقع ہے کہ یہ سنگ میل طے ہونے سے متعلقہ فریقوں کو کئی فوائد حاصل ہوں گے جن میں برآمد کنندگان کے لیے کاروبار کرنے کی لاگت میں کمی، برآمد کنندگان کے ڈیوٹی ڈرابیک دعووں کی مؤثر پروسیسنگ، جعلی فارم ای کا خاتمہ اور زرمبادلہ کی واپسی میں بہتری سمیت شامل ہیں، نیز موجودہ نظام کی کارکردگی میں بہتری آئے گی۔

فی الوقت بیشتر برآمدات کو WeBOC کے ذریعے پروسیس کیا جاتا ہے لیکن تھوڑا برآمدی سامان 'ون کسٹمز' نظام کے تحت برآمد کیا جارہا ہے۔ کوشش کی جارہی ہے کہ ای ایف ماڈیول کی توسیع کی جائے اور اس قسم کی اشیا کی برآمدات بھی اسی کے تحت آجائیں۔ اس وقت فارم ای مجاز ڈیلروں (بینکوں) کی جانب سے دستی طور پر جاری کیا جاتا ہے۔ تاہم 11 نومبر 2015ء سے ہونے والی برآمدات کے لیے یہ نظام 2 نومبر 2015ء سے ای ایف ای کی درخواستیں وصول کرنا شروع کردے گا۔ برآمد کنندہ ای ایف ای کی درخواست برقی طور پر WeBOC میں جمع کرائے گا اور مجاز ڈیلر WeBOC میں الیکٹرانک فارم ای کو برقی طریقے سے منظور یا مسترد کریں گے۔ چنانچہ ایف ای مینوئل 2002ء کے بارہویں باب میں پیراگراف 36 شامل کیا گیا ہے، جس میں الیکٹرانک فارم ای کے اجرا کے لیے ضوابط مہیا کیے گئے ہیں۔ تاہم ون کسٹمز کے تحت ہونے والی برآمدات میں دستی فارم ای مجاز ڈیلرز کی جانب سے موجودہ ہدایات کے مطابق جاری کیا جائے گا۔

مجاز ڈیلر کی طرف سے فارم ای کی برقی منظوری کے بعد برآمد کنندگان WeBOC میں الیکٹرانک فارم ای کو گڈز ڈکلیریشن فارم کے ساتھ منسلک کریں گے تاکہ وہ اشیا برآمد کی جائیں جن کا فارم ای منظور کیا گیا ہے۔ ہر مجاز ڈیلر کے الیکٹرانک فارم ای کا سیریل نمبر WeBOC تیار کرے گا۔

WeBOC میں ہر الیکٹرانک فارم ای کی بینک کریڈٹ ایڈوائس (بی سی اے) کے متعلقہ حصے مجاز ڈیلر پُر کرے گا، جس میں مجاز ڈیلر کو شپنگ کی دستاویزات پہنچانے کی تاریخ، درآمد کنندہ کے بینک سے موصول ہونے والی منظوری، اور ان کے توسط سے دستاویزات کی وصولی یا تبادلے کے نتیجے میں برآمدات کی حاصل شدہ رقم کا اندراج کرنا ہوگا۔

گورنر اسٹیٹ بینک اور چیئرمین ایف بی آر نے امید ظاہر کی کہ عوام خصوصاً کاروباری طبقے کے فائدے کے لیے دونوں ادارے باہمی اشتراک مستقبل میں بھی جاری رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں اسٹیٹ بینک اور پاکستان کسٹمز فارم ون کو خودکار بنانے کے لیے بھی کام کریں گے جس سے غیر قانونی ادائیگیاں کم ہونے کے علاوہ درآمدی محاصل پر اچھا اثر پڑنے کی توقع ہے۔

***